خان'' کا بچھڑنا نہایت ہی افسوسناک اور باعث غم ہے۔ مولانا مرحوم ایک متحرک اور فعال شخصیت کے مالک تھے۔ جدوجہد آزادی کشمیر میں ڈوگرا حکومت سے کافی عرصہ نبرد آزمار ہے اور اپنی جدوجہد سے تحریک آزادی کشمیر میں نئے رنگ بھرے۔ پھر بعد میں قیام پاکستان کے بعد آزاد کشمیر میں دینی و سیاسی وفلاحی خدمات کا ایک لامتناہی سلسلہ آپ نے آخر دم تک قائم و دائم رکھا۔ آپ اپنے جامعہ میں نصف صدی تک بخاری شریف اور دیگر صحاح ستہ کی کتابیں پڑھاتے رہے۔ آپ کی شخصیت میں بلا کی کشش تھی۔ اسی لئے آپ اپنے عقیدت مندوں اور شاگردوں کا ایک بڑا لامتناہی سلسلہ اپنے پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ یہ بات یہاں قابل ذکر ہے کہ آپ کے جانشین مولانا سعید یوسف خان جو ہر لحاظ سے علم وفضل اور صفات اور اخلاق میں اپنے والد کی بہترین تصویر ہیں۔ اور کافی عرصہ سے درس وتدریس سے وابستہ اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے فعال رکن ہیں۔ امید ہے حضرت مولاناؒ کے یہ فرزند اپنے عظیم والد کے علمی سرمایہ میں مزید اضافے اور نیک نامی کے باعث بنیں گے۔ ادارہ پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے

سابق صدر پاکستان فاروق احمد خان لغاری کی وفات

گزشتہ دنوں سابق صدر پاکستان فاروق احمد خان لغاری طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ جناب لغاری صاحب پاکستان کی سیاست میں ایک سنجیدہ سیاستدان سمجھے جاتے تھے۔ زندگی بھر پاکستان پیپلز پارٹی سے وابستہ رہے۔ پیپلز پارٹی کے بانی چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو مرحوم آپ کو زبردستی سیاست کی خارزار وادی میں لائے۔ آپ نے بھی اس عزت افزائی کو آخر تک نبھائے رکھا۔ پھر بعد میں مرحومہ بے نظیر بھٹو کو پاکستان واپس لانے میں اور یہاں پر غیر سیاسی حکومتوں کے خلاف آپ نے ان کے ہمراہ بھرپور سیاسی جدوجہد کی۔ اسی بناء پر مرحومہ نے آپ کو صدر پاکستان کے طور پر منتخب کیا۔ لیکن جب اس دور میں پیپلز پارٹی کرپشن میں پوری پوری ملوث ہوگئی تو جناب لغاری صاحب نے ہر چند کوشش کی کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت اور قیادت کو اس بدنامی سے بچایا اور منع کیا جائے لیکن کرپشن کی لذت کے سامنے جناب لغاری صاحب کی نصیحتیں فراموش کی جاتی رہیں۔ بالآخر آپ نے حب الوطنی اور عہدے کی ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے اپنی ہی قیادت اور حکومت کو کوچہ اقتدار سے بے دخل کردیا۔ یقیناً یہ آپ کا بہت بڑا جراتمندانہ کارنامہ تھا جو پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک انوکھا واقعہ ہے۔ اہل پاکستان آپ کی وضع دار شخصیت، آپ کے رکھ رکھاؤ اور حب الوطنی کی صفات کے ہمیشہ قائل ہیں۔ جناب لغاری صاحب کافی عرصے سے علیل رہے، حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کیساتھ خصوصی دوستانہ تعلقات و مراسم تھے۔ صدر پاکستان کی حیثیت سے بھی اور ویسے بھی اکوڑہ خٹک اور دارالعلوم حقانیہ تشریف لاتے رہتے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم فاروق لغاری کی مغفرت فرمائیں۔ ادارہ ان کے پسماندگان اور خصوصاً ان کے صاحبزادوں سینٹر جمال لغاری اور جناب اویس لغاری سے دلی تعزیت کرتا ہے۔